شہادت کے لیے دو عورتیں۔ ایک مرد کے مقابلے میں دو عورتوں کی شہادت کی جو علت بتائی گئی ہے، گو وہ مرد کو بھی لاحق ہو سکتی ہے لیکن اس کا تعلق عموماً خارجی عوامل سے ہوتا ہے، جن کی ممارست عورتوں کو شاذونادر ہوتی ہے، راہ چلتے یا گھر کے جھروکے سے کسی واقعہ کی عینی گواہ ہو سکتی ہے لیکن اس سے واقعہ کا پورا پس منظر بھی ان کے سامنے آجائے یا واقعہ کی پوری پوری تصویر بھی ان کے ذہن میں اتر جائے، آسان بات نہیں ہوتی، اس لیے تثبت کے لیے ضروری تصور کیا گیا ہے کہ: ایک کی بجائے عورتیں دو ہوں تو شہادت میں تثبت کے امکانات اور قوی ہو جائیں گے مگر مرد کا معاملہ اس کے بالکل برعکس ہے۔ گو یہ بھی ہوتا ہے کہ اس سلسلے میں بعض اوقات عورت کی شہادت مرد کی بہ نسبت زیادہ وزنی ہوتی ہے مگر یہ استثنائی صورتیں ہیں۔ حکم الاکثر حکم الکل کے مطابق شہادت کے سلسلے میں عورتوں کا عددی نصاب دو رکھا گیا ہے — اور یہ بات بالکل واضح ہے۔

جمع کا صیغہ۔ اللہ نے اپنی ذات کے لیے جمع کا صیغہ اسی طرح استعمال فرمایا ہے جس طرح ہمارا ہر فرد، تنہا ہونے کے باوجود "ہم کہتے ہیں، ہم کرتے ہیں" ہمارا یہ آرڈر ہے، ہماری یہ گواہی ہے" بولتا ہے۔ ظاہر ہے اس سے مراد کوئی یہ نہیں لیتا کہ: ہم سے مراد ایک سے زیادہ افراد ہیں۔ دراصل ایسے مواقع پر اس کے پس پردہ جو احساس کام کر رہا ہوتا ہے، وہ اپنی عظمت اور شایانِ شان حیثیت کا ہوتا ہے۔ جو خدا کی ذات کے بارے میں تو یہ ایک حقیقت اور واقعہ ہے، اس لیے اسے یہ سجتا بھی ہے۔ جیسے ہر حکمران بھی یہ انداز اختیار کیا کرتا ہے۔

تیوری چڑھانا۔ تیوری چڑھانے سے غرض، لوگوں کو دکھانا نہیں بلکہ ناگواری کی یہ ایک قدرتی کیفیت ہوتی ہے جو تنہائی میں بیٹھے ہوئے انسان پر بھی طاری ہو سکتی ہے — حضورؐ کی یہ کیفیت، ناگواری کی ایک قدرتی شکل تھی، جو چہرۂ اقدس سے نمودار ہو گئی تھی، نابینا صحابی کو گھورنے کے لیے نہیں تھی۔ بلکہ صرف حق کے جذبہ کے لیے تھی۔ اس لیے عین دین تھی۔ خلق عظیم کی غماز بھی تھی کیونکہ اس کے باوجود اسی پر سرزنش بھی نہیں فرمائی تھی، باقی رہی خدا کی طرف سے اس پر آپ کو تنبیہ؟ سو وہ آپ کے زاویۂ نگاہ کی تبدیلی کے لیے تھی — جو بالکل اصولی اور بجا تھی۔

۴۰ دن میں
آسان درس عربی کے پچیس ۲۵ آسان سبق
مصنف: محمد یار راضی
بغیر استاد پڑھ کر عربی بول چال اور قرآن مجید کا ترجمہ سیکھیں۔ ہزاروں افراد مستفید ہو چکے ہیں۔ قیمت ۸۵/۴ روپے
آسان درس عربی کی کلید۔ قیمت ۸۵/۳ روپے۔ **مکتبہ ایشیا ۱۰۔ ار بی شاہ عالم مارکیٹ، لاہور**